قرآنِ مُبین

١٤ (14)

آسان ترین، واضح اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر محمد حسَن

بی۔اے آنرز، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

www.drhasanrizvi.org

باسمہ تعالیٰ

"قرآنِ مُبین"

(مترجم وشارح)

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

بی۔اے آنرز۔ایم۔اے، پی ایچ۔ڈی

شہادۃ العلامۃ معادلۃ دکتورا "من علماء الازہر

مترجم اصولِ کافی در انگریزی مطبوعہ ایران و پاکستان

ڈپٹی ڈائرکٹر: اسلامک ریسرچ سنٹر، شاہراہ پاکستان - پروفیسر: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔

ڈائرکٹر تصنیف وتالیف: ——— میزان فاؤنڈیشن' ——— 'امام حسینؑ فاؤنڈیشن'

www.drhasanrizvi.org

اشاریہ پارہ نمبر ۱۴ "رُبَمَا"

سورۂ حجر (پتھر والا سورہ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	دنیا کی جھوٹی امیدیں، بھلاوے اور اُن کا انجام ـ مقررّہ عمر کا اٹل قانون ـ	۸۹۱
۲	فرشتے خواہ مخواہ نہیں اتارے جاتے ـ قرآن کا اتارنے والا اور حفاظت کرنے والا خدا ہے ـ	۸۹۲
۳	رسولوں کے مذاق اڑانے کا انجام ـ	۸۹۳
۴	آسمانوں کی سجاوٹ، شہاب ثاقب کی حقیقت' اور معیشت کے اسباب ـ	۸۹۴
۵	اللہ زندگی اور موت کا خالق ہے اور اپنی تمام مخلوق کا علم بھی رکھتا ہے ـ	۸۹۵
۶	انسانوں اور جنوں کی تخلیق، فرشتوں کا سجدہ کرنا اور ابلیس کا انکار ـ	۸۹۶
۷	شیطان کا گمراہ کرنے کا طریقۂ کار اور خدا کے خالص بندوں کی فضیلت ـ	۸۹۸ ، ۹۳۶
۸	خلوص کا راستہ سیدھا خدا تک پہنچتا ہے ـ شیطان کی پیروی کا انجام ـ	۸۹۹
۹	متقین باغوں اور بہتے چشموں میں ہمیشہ سلامتی اور سکون کے ساتھ رہیں گے	۹۰۰
۱۰	خدا کی معافیاں اور سزائیں دونوں زبردست ہیں ـ حضرت ابراہیمؑ کے پاس فرشتوں کا اولاد کی خوشخبری لانا ـ	۹۰۱
۱۱	خدا سے ناامیدی گمراہی ہے ـ ہم جنس پرستوں اور زوجۂ لوطؑ کا بُرا انجام	۹۰۲ ، ۹۰۵
۱۲	ظلم اور رسولوںؑ کو جھٹلانے کا بُرا انجام	۹۰۶
۱۳	کائنات کو بامقصد بالکل ٹھیک ٹھیک بنایا گیا ہے، اس لئے فیصلہ کی گھڑی، قیامت کا آنا لازمی ہے ـ	۹۰۷
۱۴	سورۂ حمد اور قرآن کی نعمت ـ اور خوش اخلاقی کا حکم ـ	۹۰۸
۱۵	تفرقہ ڈالنے والوں سے سخت باز پُرس ہوگی ـ ڈنکے کی چوٹ پر دین کی تبلیغ کا حکم اور مذاق اُڑانے والوں کا حشر	۹۰۹
۱۶	دل کے تنگ ہونے کا علاج	۹۱۰
	سورۂ نحل (شہد کی مکھی والا سورہ)	
۱	خدا جس پر چاہتا ہے فرشتوں کو 'روح' کے ساتھ اتارتا ہے ـ	۹۱۱
۲	جانوروں کے فوائد اور جدید قسم کی سواریوں کی پیشن گوئی ـ	۹۱۳، ۹۱۴، ۹۲۸
۳	سیدھا راستہ دکھانا اللہ کی ذمہ داری ہے اور انسان صاحبِ اختیار ہے ـ	۹۱۴
۴	کھیتوں، پھلوں میں خدا کی نشانیاں ہیں ـ چاند سورج تارے تمھارے قابو میں دیدئے گئے ہیں	۹۱۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵	دریا، گوشت، زیور اور کشتی کی نعمت روزی دینے اور شکر ادا کرنے کے لئے دی گئی۔	۹۱۶
۶	حق سے انکار کا سبب تکبّر ہوتا ہے اور اس کا بُرا انجام	۹۱۸، ۹۲۲
۷	دنیا میں اچھائی کرنے والوں کے لئے آخرت میں اچھائی ہی اچھائی ہے یا متقین کا بہترین انجام اور ان کی موت کا نقشہ۔	۹۲۳
۸	خدا ظلم نہیں کرتا، لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں اور ان کا انجام۔	۹۲۴
۹	مشرکوں کا خود کو مجبور سمجھنا ۔ پیغمبروںؑ کی ذمّہ داری صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔	۹۲۵
۱۰	اللہ جسے گمراہی میں چھوڑ دے۔	۹۲۶
۱۱	مر کے اٹھانا خدا کا اٹل وعدہ ہے جو لازمًا پورا ہوگا اور اس کا فلسفہ	۹۲۷
۱۲	ظلم سہنے کے بعد ہجرت کرنے والوں کا اجر ۔ اہلِ ذکر کی طرف رجوع کرنے کا حکم۔	۹۲۸، ۹۵۷
۱۳	اللہ کی رحمت اور ڈھیل	۹۳۰
۱۴	کائنات کی ہر چیز خدا کے سامنے سجدہ ریز (تابع فرمان) ہے۔	۹۳۱
۱۵	ایک خدا کو ماننے اور اس کی اطاعت کرنے کا حکم۔	۹۳۱، ۹۳۴
۱۶	اللہ کے لیے بہترین صفات ہیں ۔ خدا مقررہ وقت تک ڈھیل دیتا ہے۔	۹۳۵
۱۷	خدا کی نعمتیں اور شہد کی مکھی کا ذکر۔	۹۳۸، ۹۳۹
۱۸	زیادہ رزق پانے والوں کو دوسروں کو دینے کا حکم مساوات۔	۹۴۰
۱۹	غلط وسیلہ اختیار کرنے کی مثال ۔ عدالت کا حکم دینے والوں کی تعریف۔	۹۴۲
۲۰	قیامت پلک جھپکتے ہی برپا ہو جائے گی ۔ کان، آنکھیں اور دل کی نعمتیں۔	۹۴۳
۲۱	قانونِ قدرت کے پابند پرندے ۔ گھر سکون کی جگہ ہوتے ہیں ۔ لباس کی نعمت، رسول کی ذمّہ داری صرف پیغام پہنچانا ہوتا ہے۔	۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶
۲۲	خدا کا عذاب دیکھ لینے کے بعد معافی مانگنے کی مہلت نہیں دی جاتی۔	۹۴۷
۲۳	حق کے انکاریوں اور سیدھے راستے سے روکنے والوں کا حشر ۔ قرآن وضاحت، ہدایت رحمت اور بشارت ہے۔	۹۴۸
۲۴	عدالت، حسنِ سلوک اور رشتہ داروں کو حق دینے کا حکم۔	۹۴۹
۲۵	بدعہدی اور قسموں کے توڑنے سے بچو۔ اللہ مجبور نہیں کرتا۔	۹۴۹، ۹۵۱
۲۶	جو تمھارے لئے اللہ کے پاس ہے وہ کہیں زیادہ بہتر ہے۔	۹۵۲
۲۷	شیطان سے بچنے کے لئے خدا سے پناہ مانگنے کا حکم۔	۹۵۳
۲۸	قرآن کے اُتارنے کا مقصد۔	۹۵۴
۲۹	خدا کی نشانیوں اور دلیلوں کو نہ ماننے والوں کی خصوصیات ۔ تقیہ کا حکم	۹۵۵
۳۰	ناشکری کا انجام اور شکر کی حقیقت۔	۹۵۸، ۹۶۰

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝۲
ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝۳
وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۝۴
مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝۵

دُور نہیں کہ حق کے اِنکاری تمنّا کریں
کہ کاش وہ حق کو تسلیم کرکے خدا کی اِطاعت
کرنے والے ہوتے ۝۲ اُنھیں چھوڑ دیجئے (تاکہ
خُوب) کھائیں پئیں، مَزے اُڑا لیں۔ اور دُنیا
کی جھُوٹی اُمید اُنھیں بھُلاوے میں ڈال کر
بے خبر بنائے رکھّے۔ پھر بہت جلد اُنھیں (اِس
بھُلاوے کا بُرا انجام) معلوم ہو جائے گا ۝۳
اور ہم نے کِسی بَستی کو ہلاک نہیں کیا، مگر
اُس کے لئے ایک جانی بُوجھی ہوئی تحریری
(مدّت مقرّر) ہے ۝۴ اور کوئی قوم بھی اپنی مقرّرہ
عُمر کی مُدّت سے نہ تو آگے بڑھ سکتی ہے اور
نہ پیچھے رہ سکتی ہے ۝۵
اُنھوں نے کہا: "اَے وہ شخص جِس پر

www.drhasanrizvi.org

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾
لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾
مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ﴿٨﴾
إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾

قرآن اُتارا گیا ہے، حقیقتاً تو دِیوانہ ہے ﴿٦﴾
اگر تو سچا ہے تو ہمارے سامنے فرشتوں کو
لے کر کیوں نہیں آتا؟" ﴿٧﴾ ہم فرشتوں کو نہیں
اُتارا کرتے مگر صحیح موقع پر۔ اور اُنھیں اُس
وقت پھر کوئی مہلت بھی نہیں دی جاتی (کیونکہ
فرشتوں کا اُتارنا کوئی کھیل تماشا دِکھانے کے
لئے نہیں ہوا کرتا[1]، بلکہ قوموں کو سزا اور ہلاکت
کا فیصلہ سُنانے کے لئے ہوا کرتا ہے. جب چھُپی
ہوئی حقیقتیں ہی بے نقاب ہوگئیں تو پھر عقل
کا اِمتحان کیسے ہوگا؟) ﴿٨﴾ (رہا یہ قُرآن تو)
یہ حقیقت ہے کہ اُس کو ہم ہی نے اُتارا ہے اور
ہم خود ہی اِس کی حفاظت کرنے والے بھی ہیں[2] ﴿٩﴾
اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ہم آپؐ سے پہلے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۰﴾
وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۱۱﴾
كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۲﴾
لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳﴾
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿۱۴﴾
لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿۱۵﴾

بہت سی گزری ہوئی قوموں میں رسولؑ بھیج
چکے ہیں (۱۰) کبھی بھی ایسا نہیں ہوا کہ اُن کے
پاس کوئی رسولؑ آیا ہو اور اُنھوں نے اُس
کا مذاق نہ اُڑایا ہو (۱۱) اِسی (مذاق کو) ہم
مجرموں کے دِلوں میں پڑا رہنے دیتے ہیں (۱۲)
(اِسی لئے) وہ اِس قرآن کو کبھی بھی نہ مانیں
گے۔ اور یہی طریقہ پچھلے زمانے والوں کا بھی
رہا ہے (۱۳) اگر ہم اُن پر آسمان کا کوئی دروازہ
بھی کھول دیتے جس سے وہ آسمان پر چڑھنے
لگتے (۱۴) تو بھی یہ لوگ یہی کہیں گے کہ ہماری
آنکھوں پر تو نشہ کو غالب کر دیا گیا ہے، بلکہ
ہم ایسے لوگ ہیں جن پر جادو کر دیا گیا ہے (۱۵) ع
ہم نے آسمان میں بہت سے مضبوط قلعے

www.drhasanrizvi.org

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾
اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا
فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ
بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

(برج) بنائے ہیں اور اُن کو دیکھنے والوں کے
لئے خوب بنا سجا دیا ہے ﴿۱۶﴾ اور اُن کو ہر
مَردُود شیطان سے محفوظ بھی رکھّا ہے ﴿۱۷﴾ سوا
اِس کے کہ کوئی چوری چھُپے کچھ سُن بھاگے' تو
ایک شہابِ ثاقب (یعنی) چمکدار شُعلہ (یا)
ٹوٹا ہوا تارا اُس کا پیچھا کرے گا[۱] ﴿۱۸﴾

ہم نے زمین کو پھیلایا اور اُس پر پہاڑ
قائم کئے[۲]۔ پھر اُس میں قِسم قِسم کی نپی تُلی ہوئی
چیزیں اُگائیں ﴿۱۹﴾ اور تمھارے لئے اُس میں
معیشت کے اَسباب اور روزی کے ذرائع فراہم
کیے ' اور اَیسی بہت سی مخلوقات[۳] کے لئے
بھی کئے جِنھیں تم روزی پہنچانے والے نہیں ہو ﴿۲۰﴾

کوئی چیز اَیسی نہیں ہے جس کے خزانے

www.drhasanrizvi.org

وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ
إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾
وَأَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَأَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ أَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
الْمُسْتَأْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

(کے خزانے) ہمارے پاس جمع نہ ہوں۔ اور جس
چیز کو بھی ہم اُتارتے ہیں تو ایک مقرّرہ
مِقدار ہی میں اُتارتے ہیں ۲۱ اور ہم ہی نے
تو ہواؤں کو بھیجا جنھوں نے بادلوں کو پانی
سے بوجھل بنایا۔ پھر ہم نے آسمان سے پانی
برسایا۔ تو اُس پانی نے تمھیں سیراب کیا۔ جب
کہ تم اُس کے ذخیروں پر قابُو نہ رکھتے تھے ۲۲
حقیقتاً ہم ہی زندگی دیتے ہیں اور ہم
ہی موت دیتے ہیں۔ اور ہم ہی سَب کا ورثہ
پانے والے ہیں ۲۳ اور ہم اُن کو بھی خوب
جانتے ہیں جو تم سے پہلے (یا آگے) گزُرے ہیں
اور اُن کو بھی جو تمھارے بعد آنے والے
ہیں ۲۴ اور یہ حقیقت ہے کہ تمھارا پالنے

www.drhasanrizvi.org

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ
مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾
وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ
صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

والا مالک اُن سب کو ضرور اِکٹھا کرے گا۔
(کیونکہ) وہ ہر کام بڑی گہری مصلحتوں کی
بنا پر بالکل ٹھیک کرنے والا ہے اور
وہ (سَب کچھ) اَچھّی طرح سے جاننے والا بھی ہے ﴿۲۵﴾ ۲ع۲
اور ہم نے اِنسان کو گُندھی ہوئی مٹّی
کے سوکھے ہوئے گارے سے پیدا کیا ﴿۲۶﴾ اور اُس
سے پہلے ہم جِنوں کو آگ کی جان لیوا تپتی
ہوئی لپٹ (یا) تیز حرارت سے پَیدا کرچکے
تھے[1] ﴿۲۷﴾ اُس موقع پر جب تمھارے پالنے
والے مالک نے فرشتوں سے کہا کہ: "مَیں ایک
اِنسان کو گوندھی ہوئی مٹّی کے سوکھے ہوئے
گارے سے پَیدا کرنے والا ہوں ﴿۲۸﴾ تو جب
مَیں اُسے ٹھیک کرکے پورا بنا چُکوں، اور

www.drhasanrizvi.org

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ
سَاجِدِينَ ۲۹
فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۳۰
إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۳۱
قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۳۲
قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِن صَلْصَالٍ
مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۳۳
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۳۴

اُس میں اپنی خاص رُوح میں سے کچھ پھونک
دُوں، تو تم سَب اُس کے سامنے سجدے میں
گر پڑنا" ۲۹ تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ۳۰
سِوائے اِبلیس کے، کہ اُس نے اِس بات سے
اِنکار کر دیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کا ساتھ
دے ۳۱ (خدا نے) پُوچھا: "اَے اِبلیس! تجھے
کیا ہو گیا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ
نہ ہوا؟" ۳۲ اِبلیس نے کہا: "میرا یہ کام تو
نہیں ہے کہ میں اِس بشر کو سجدہ کروں
جس کو تُو نے سَڑی ہوئی مٹّی کے سوکھے
ہوئے گارے سے پَیدا کیا ہے" ۳۳ (خدا نے)
فرمایا: "اَچّھا تو پھر تُو یہاں سے نِکل (کیونکہ
حقیقتاً تُو رَد کیا ہوا ہے ۳۴ اور یقیناً تجھ پر

www.drhasanrizvi.org

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ
وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

روزِ قیامت تک لعنت (ہی لعنت) ہے" ﴿۳۵﴾
اُس نے عرض کی: "مالک! مجھے اُس دن
تک تو ڈھیل دے دے کہ جب لوگ قبروں
سے اُٹھیں گے" ﴿۳۶﴾ (خدا نے) فرمایا: "اَب تُو
مُہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے ﴿۳۷﴾ اُس
وقت تک جو ہمیں معلوم ہے" ﴿۳۸﴾ اِبلیس بولا:
"مالک! اَب جَب تو نے مجھے گمراہ قرار دے
ہی دیا ہے تو اَب میں زمین پر اُن (آدمؑ
کی اولاد) کے لئے گناہوں اور دُنیا کی زندگی
کو خُوب سجا بنا کر اُن سَب کو گُمراہ کر دُوں گا ﴿۳۹﴾
سِوا تیرے اُن بندوں کے جنھیں تُو نے خالص
(اَپنا) کر لیا ہو (یا) سِوا اُن میں کے تیرے
خالص قرار دیئے ہوئے بندوں کے" ﴿۴۰﴾ خدا

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ قف لا
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ ع

نے فرمایا: ''یہ (خلوص کا) راستہ ہے جو سیدھا
مجھ تک پہنچتا ہے[۱] ﴿۴۱﴾ حقیقتاً جو میرے خالص
بندے ہیں اُن پر تو تیرا کوئی قابُو نہ ہوگا۔
سِوا اُن گمراہوں اور بہکے ہوئے لوگوں کے جو
تیرے پیچھے چلیں گے (یا) تیرا قابُو تو صِرف
اُن بہکے ہوئے لوگوں پر ہی چلے گا جو تیری
پیروی کریں گے[۲] ﴿۴۲﴾ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ
جہنّم ہی وہ جگہ ہے جس کا اُن سب سے (میرا
پکّا) وعدہ ہے ﴿۴۳﴾ اُس کے سات دروازے
ہیں۔ ہر دروازے کے لئے اُن لوگوں میں سے
ہر ایک کا حصّہ مقرّر کر دیا گیا ہے[۳]۔ (کہ خاص
قِسم اور درجے کے جہنّمی کِسی خاص دروازے
سے داخل ہوں گے) ﴿۴۴﴾ ع ۳ ۱۹ ۳

www.drhasanrizvi.org

(اِس کے برخلاف) متّقی لوگ جو بُرائیوں سے
بچتے ہوئے خدا کے مقرّر کئے ہوئے فرائض کو
اَدا کرتے ہیں، جنّت کے باغوں اور (بہتے ہوئے)
چشموں میں ہوں گے ﴿۴۵﴾ (اُن سے کہا جائے گا
کہ) "اِن باغوں میں اَمن و سلامتی، سکون و
اِطمینان کے ساتھ بے خوف و خطر داخل ہو جاؤ" ﴿۴۶﴾
اور ہم نے (اُن کی آپس کی) سینے کے اندر کی
دشمنی تک کو دُور کر دیا۔ اَب وہ ایک دُوسرے
کے بھائی بھائی ہیں۔ اور ایک دُوسرے کے
آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہیں ﴿۴۷﴾ نہ تو
اُنھیں وہاں کسی قسم کی کوئی محنت مشقّت
(کرنی) ہے اور نہ وہ وہاں سے (کبھی) نکالے
جانے والے ہیں ﴿۴۸﴾ (تو تمؐ) میرے بندوں

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿۴۵﴾
ادْخُلُوهَا بِسَلَٰمٍ ءَامِنِينَ ﴿۴۶﴾
وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَٰنًا عَلَىٰ
سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿۴۷﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿۴۸﴾

www.drhasanrizvi.org

کو خبر دے دو کہ میں بہت زیادہ معاف
کرنے والا اور بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہوں ﴿۴۹﴾
اور یہ بھی حقیقت ہے کہ میری سزا بھی بڑی
سخت تکلیف دینے والی سزا ہے ﴿۵۰﴾
اور اُن سے حضرت ابراہیمؑ کے مہمانوں کا
واقعہ تو بیان کیجئے ﴿۵۱﴾ جب وہ اُن کے پاس
آئے اور سلام کیا تو اِبراہیمؑ نے کہا: "ہمیں
تو تم سے ڈر لگ رہا ہے" ﴿۵۲﴾ اُنھوں نے کہا:
"ڈریئے نہیں۔ ہم تو آپؑ کو ایک صاحبِ علم
لڑکے (کے پیدا ہونے) کی خوشخبری دیتے ہیں" ﴿۵۳﴾
حضرت ابراہیمؑ نے کہا: "ارے کیا تم مجھے اِس
بُڑھاپے میں اولاد ہونے کی خوشخبری دیتے ہو؟
بھلا یہ کیا خوشخبری ہے جو (اِس حالتِ پیری

نبئ عبادي أني أنا الغفور الرحيم ﴿۴۹﴾
وأن عذابي هو العذاب الأليم ﴿۵۰﴾
ونبئهم عن ضيف إبراهيم ﴿۵۱﴾
إذ دخلوا عليه فقالوا سلاما قال إنا منكم وجلون ﴿۵۲﴾
قالوا لا توجل إنا نبشرك بغلام عليم ﴿۵۳﴾
قال أبشرتموني على أن مسني الكبر فبم تبشرون ﴿۵۴﴾

www.drhasanrizvi.org

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ۵۵
قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۵۶
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۵۷
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۵۸
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۵۹
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۶۰

میں) تم مجھے سُنا رہے ہو؟ ۵۴ اُنھوں نے
کہا: " ہم آپؑ کو سچّی خوش خبری دے رہے
ہیں۔ آپؑ نا اُمّید نہ ہوں" ۵۵ ابراہیمؑ نے کہا:
"اَپنے پالنے والے مالک سے بھلا کون نا اُمّید
ہوگا، سوائے گمراہ لوگوں کے" ۵۶ پھر ابراہیمؑ نے
پُوچھا: "اَے خدا کے بھیجے ہوئے فرشتو! تمھاری
اصل مہم (مقصد) کیا ہے؟" ۵۷ اُنھوں نے
کہا: "ہم ایک مجرم اور گُنہ گار قوم کی طرف
بھیجے گئے ہیں ۵۸ سوائے لُوطؑ کے گھر والوں کے۔
کہ اُن سَب کو تو ہم ضرور بچالیں گے ۵۹ سوائے
اُن کی بیوی کے۔ اُس کے لئے تو ہم نے یہ طَے
کرلیا ہے کہ وہ تو ضرور اُن سے چھُوٹ کر پیچھے
رہ جانے والوں ہی میں شامل ہو گی ۶۰ ع

www.drhasanrizvi.org

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوۡطِ ۣالۡمُرۡسَلُوۡنَ ۙ﴿۶۱﴾
قَالَ اِنَّکُمۡ قَوۡمٌ مُّنۡکَرُوۡنَ ﴿۶۲﴾
قَالُوۡا بَلۡ جِئۡنٰکَ بِمَا کَانُوۡا فِیۡہِ یَمۡتَرُوۡنَ ﴿۶۳﴾
وَ اَتَیۡنٰکَ بِالۡحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۶۴﴾
فَاَسۡرِ بِاَہۡلِکَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّیۡلِ وَ اتَّبِعۡ اَدۡبَارَہُمۡ وَ لَا
یَلۡتَفِتۡ مِنۡکُمۡ اَحَدٌ وَّ امۡضُوۡا حَیۡثُ تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾

پھر جب یہ (خدا کے) بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ
کے گھر والوں کے پاس آئے ﴿۶۱﴾ تو لوطؑ نے کہا:
"آپ لوگ تو اجنبی معلوم ہوتے ہیں"[۱] ﴿۶۲﴾ اُنھوں
نے کہا: "(نہیں) بلکہ ہم تو وہی (عذاب) لے
کر آئے ہیں جس (کے آنے) میں یہ لوگ شک
کیا کرتے تھے ﴿۶۳﴾ اور ہم آپؑ کے پاس ایک
ٹھوس حقیقت لے کر آئے ہیں اور حقیقتاً ہم بالکل
سچے ہیں ﴿۶۴﴾ اب آپؑ تو رات کے کسی حصّے
میں اَپنے گھر والوں کے ساتھ چلے جائیے'
اور آپؑ خود اُن کے پیچھے پیچھے چلئے گا اور آپؑ
میں سے کوئی پیچھے مُڑ کر بھی نہ دیکھے[۲]۔ بس سیدھے
چلتے ہی چلے جائیے گا' جہاں جانے کا آپؑ کو
حکم دیا جائے ﴿۶۵﴾ (غرض اِس طرح) ہم نے لوطؑ

www.drhasanrizvi.org

وَقَضَيْنَآ إِلَيْهِ ذٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾

وَجَآءَ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾

قَالَ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾

قَالُوْٓا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ إِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾

کو اُپنے اِس فیصلے کی اِطلاع دے دی کہ صُبح
ہوتے ہی اِن لوگوں کی جڑ بنیاد' اصل نسل
کاٹ کر رکھ دی جائے گی ﴿٦٦﴾
(اُدھر) شہر کے لوگ بہت خوش خوش
(لوطؑ کے گھر) آچڑھے ﴿٦٧﴾ لوطؑ نے کہا: "یہ تو
میرے مہمان ہیں۔ تم مجھے رُسوا نہ کرو ﴿٦٨﴾ اللہ
سے ڈرو۔ مجھے ذلیل تو نہ کرو" ﴿٦٩﴾ وہ بولے: "ہم
نے تم کو بار بار منع کیا ہے کہ تم دُنیا بھر کے
ٹھیکے دار نہ بنو" ﴿٧٠﴾ آخر لُوطؑ نے (تنگ آکر)
کہا: "اگر تمھیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری
(قوم کی) بیٹیاں موجود ہیں (اِن سے شادیاں
کر لو)" ﴿٧١﴾ آپؐ کی جان کی قسم' اُس وقت تو
وہ لوگ (اَپنی بدمعاشی اور مَستی کے) نشہ میں

www.drhasanrizvi.org

اَندھے اور آپے سے باہر ہوئے جاتے تھے (۷۲) بس
پھر (کیا تھا) سورج کے نکلتے ہی ایک زبردست
دھماکے نے اُنھیں دبوچ لیا (۷۳) پھر تو ہم نے اُس
بَستی کے اُوپر کے حِصّے کو (اُٹھا کر) نیچے دبا دیا
اور اُس پر (یہ کیا کہ) پکّی ہوئی مٹّی کے پتھروں
کی موسلا دھار بارش برسا دی (۷۴) حقیقتاً
اِس قِصّے میں سمجھ دار پہچان والوں اور غور
سے دیکھنے والوں کے لئے عِبرت کی بڑی نِشانیاں
ہیں (۷۵) (کیونکہ) وہ علاقہ (جہاں اِن بدمعاشوں
کو یہ سزا دی گئی تھی) عام راستے پر واقع ہے
اور اَب تک برقرار بھی ہے (۷۶) غرض ایمانداروں
اور اَبدی حقائق کے ماننے والوں کے لئے تو
حقیقتاً اِس میں بڑا سبق اور عبرت کا سامان ہے (۷۷)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ (۷۳)
فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً
مِّنْ سِجِّيْلٍ (۷۴)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ (۷۵)
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ (۷۶)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (۷۷)

وَإِنْ كَانَ أَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ لَظٰلِمِينَ ﴿۷۸﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿۷۹﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۸۰﴾
وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۸۱﴾
وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا اٰمِنِينَ ﴿۸۲﴾
فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿۸۳﴾

اور گھنے جنگل (ایکہ[1]) والے تو بڑے ہی
ظالم لوگ تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے اُن سے بدلہ لے
لیا۔ اور اُن دونوں قوموں کے (اُجڑے ہوئے
سزا یافتہ علاقے آج بھی) کھُلے ہوئے عام راستے
پر واضح طور پر بالکل نمایاں ہیں[2] ﴿۷۹﴾ ع
اور حجر[3] کے لوگوں نے بھی رسولوںؑ کو خوب
خوب جھٹلایا تھا ﴿۸۰﴾ جب کہ ہم نے تو اُن کو اپنی
نشانیاں بھی دیں مگر وہ تو اُن سے مُنہ پھرائے
اُن کو بالکل نظر انداز ہی کرتے چلے گئے ﴿۸۱﴾
جب کہ وہ پہاڑ کو تراش تراش کر اپنے گھر
بناتے تھے اور بڑے اطمینان و سکون سے زندگی
گزار رہے تھے ﴿۸۲﴾ آخرکار ایک زبردست دھماکے
نے اُنھیں صبح ہوتے ہی پکڑ لیا ﴿۸۳﴾ اور اُن کی

www.drhasanrizvi.org

فَمَآ اَغْنٰی عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا
بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ
الْجَمِیْلَ ﴿۸۵﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۶﴾
وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ
الْعَظِیْمَ ﴿۸۷﴾

کمائی نے اُنھیں کوئی بھی فائدہ نہ پہنچایا ﴿۸۴﴾

ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی تمام چیزوں کو بالکل ٹھیک ٹھیک ایک حقیقی مقصد کے سوا کسی اور بُنیاد پر پیدا نہیں کیا۔ (یعنی بے مقصد نہیں بنایا ہے) اور یہ بھی حقیقت ہے کہ قیامت اور فیصلہ کی گھڑی تو لازمی طور پر آکر ہی رہے گی۔ تو (فی الحال) اِن لوگوں کو اچھے شریفانہ طریقے سے معاف کرتے رہیئے ﴿۸۵﴾ (کیونکہ) حقیقتاً آپؐ کا پالنے والا مالک سب کا پیدا کرنے والا بھی ہے اور سب کچھ خوب اچھی طرح جاننے والا بھی ہے ﴿۸۶﴾

اِس میں کوئی شک نہیں کہ ہم نے آپؐ کو (سورۂ حمد کی) سات ایسی آیتیں عطا کی ہیں

www.drhasanrizvi.org

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾
وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿۸۹﴾
كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿۹۰﴾

جو بار بار دُہرائی جانے کے لائق ہیں ۔ اور
تمھیں بڑا قرآن (قرآنِ عظیم جیسی بڑی چیز)
بھی عطا کی ہے ﴿۸۷﴾ (اِس لئے) آپؐ دُنیا کے اِس
تھوڑے سے چند روزہ فائدوں کی طرف جو ہم
نے اُن میں کے مختلف لوگوں کو دے دِئے ہیں
اپنی نظریں نہ بڑھائیے۔ اور اُن کے حال پر رنج
بھی نہ کیجئے ۔ (البتّہ) اِیمانداروں اور حق کے
ماننے والوں سے جُھک کر ملئے ﴿۸۸﴾ اور (حق
کو نہ ماننے والوں سے بالکل صاف صاف) کہہ
دیجئے کہ میں تو آنے والے خطرات سے واضح
طور پر کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۸۹﴾ ویسا ہی
خطرۂ عذاب یا ڈراوا (وارننگ) جیسا ہم نے
فرقے بنانے والوں (یا) قوم کو تقسیم کرنے والے

www.drhasanrizvi.org

الَّذِيۡنَ جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ عِضِيۡنَ ﴿۹۱﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹۲﴾
عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾
فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۴﴾
اِنَّا كَفَيۡنٰكَ الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ ﴿۹۵﴾
الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ‌ ۚ فَسَوۡفَ
يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾

(یہودیوں) کی طرف اُتارا تھا ﴿۹۰﴾ جنھوں نے اپنے
قرآن یا خدا کی کتاب تک کو بھی ٹکڑے ٹکڑے
کر ڈالا[۱] ﴿۹۱﴾ تو قسم ہے تیرے مالک کی کہ ہم
ضرور اُن سَب سے (خُوب اچھّی طرح سے) پُوچھ
گچھ اور جواب طلبی کریں گے ﴿۹۲﴾ کہ وہ کیا کچھ
(بدمعاشیاں) کیا کرتے تھے[۲] ﴿۹۳﴾

تو اَب جس چیز کا آپؐ کو حُکم دیا جا
رہا ہے اُس کو ڈنکے کی چوٹ پر ظاہر کر دیجئے۔
اور مشرکوں کی ذرا پرواہ نہ کیجئے[۳] ﴿۹۴﴾ تمھاری طرف
سے تو ہم خود اُن مذاق اُڑانے والوں (سے
نمٹنے، خبر لینے اور سزا دینے) کے لئے بہت کافی
ہیں ﴿۹۵﴾ جو لوگ کہ اللہ کے ساتھ کوئی دُوسرا
خدا قرار دیتے ہیں، تو بہت جلد اُنھیں

www.drhasanrizvi.org

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾
وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

(اُن کا بُرا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ ﴿۹۶﴾

ہمیں معلوم ہے کہ اُن کی باتوں پر جو وہ لوگ کرتے ہیں آپؐ کا دِل تنگ ہوتا ہے (یا) آپؐ کے دِل کو سخت تکلیف ہوتی ہے ﴿۹۷﴾ (تو اِس کا علاج یہ ہے کہ):

(۱) آپؐ اَپنے پالنے والے مالک کی حمد و تعریف کے ساتھ اُس کی پاکیزگی اور بے عیب ہونے کو بیان کرتے رہیں (یا) حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے رہیں۔

(۲) اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیں ﴿۹۸﴾

(۳) اور (عملاً) اَپنے پالنے والے مالک کی بندگی (اِطاعت) کرتے رہیں یہاں تک کہ مَوت

www.drhasanrizvi.org

کا یقینی وقت آ جائے ۹۹ ع

آیات ۱۲۸ سورۂ نحل مکی رکوعات ۱۶

(شہد کی مکھی والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اُس اللہ کے نام کے ساتھ مدد طلب
کرتے ہوئے جو سب کو فیض پہنچانیوالا مسلسل بیحد رحم کرنیوالا ہے ○
آ گیا اللہ کا حکم (اسلام کی تبلیغ کرنے یا
عذابِ خدا کے آنے کا) ۔ تو اَب اِس کے متعلق
جلدی نہ مچاؤ (کیونکہ) خدا ہر عیب اور ہر
نقص سے پاک ہے ، اور بلند و بالا ہے اُس شرک
سے جو وہ لوگ کرتے ہیں ۱ وہی (خدا) اَپنے
حکم سے اَپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا
ہے فرشتوں کو "رُوح" کے ساتھ اُتارتا ہے ۔

سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۶) ایاتھا ۱۲۸ رکوعاتھا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ۱
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ

يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝٢
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٤

(یا) وہی (خدا) اَپنے بندوں میں سے جس
پر چاہتا ہے فرشتوں کو اَپنے خاص حُکم کی
رُوح کے ساتھ اُتارتا ہے[۱]۔ تاکہ تم آگاہ کردو
کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ لہٰذا تم مجھ ہی
سے ڈرو (یا) میری ناراضگی سے بچنے کا اِنتظام
کرو ۝۲ (کیونکہ) اُسی (خدا) نے آسمانوں اور
زمین کو ٹھیک مقصد کے ساتھ پیدا کیا۔
وہ بہت ہی بلند و برتر ہے اُس شرک سے
جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں ۝۳

اُس نے اِنسان کو چھوٹے سے قطرے سے
پیدا کیا۔ اور اَب دیکھتے ہی دیکھتے وہ ایک کھُلا
ہوا جھگڑالُو (اِنسان) نظر آرہا ہے[۲] ۝۴ اُسی
(خدا) نے جانور بھی پیدا کئے، جن میں تمھارے

www.drhasanrizvi.org

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ۝۵
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶
وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا
بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷

لئے لباس کا سامان بھی ہے، اور طرح طرح
کے دوسرے فائدے بھی ہیں۔ اور اُن سے
تم غذا بھی حاصل کرتے ہو ۝۵ اُن میں تمھارے
لئے خوبصورتی اور شان و شوکت کا سامان بھی
ہے اُس وقت کہ جب صُبح کو تم اُنھیں چَرانے
کے لئے بھیجتے ہو اور شام کو اُنھیں واپس لاتے
ہو ۝۶ وہ تمھارے بوجھوں کو بھی اُٹھا اُٹھا کر
اَیسے اَیسے (دُور دراز) مقامات تک لے جاتے
ہیں جہاں تم سخت جاں فشانی اور محنت کے
بغیر پہنچ ہی نہیں سکتے۔ حقیقتاً تمھارا پالنے
والا مالک بڑا ہی شفیق اور بے حد مسلسل
رحم کرنے والا ہے ۝۷ اور (اُس نے) گھوڑے
خچّر اور گدھے بھی (پیدا کئے) تاکہ تم اُن پر

www.drhasanrizvi.org

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَ
يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑧
وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ
لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ⑨
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ
وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ⑩

سوار بھی ہو اور وہ تمھاری آرائش اور زندگی
کی رونق بنیں۔ اور وہ بہت سی اور (دُوسری
سواریاں) بھی پیدا کرے گا جنھیں تم ابھی
جانتے تک نہیں ہو ⑧ اور اللہ ہی کے ذمّہ
ہے سیدھا راستہ دِکھانا۔ جب کہ راستے ٹیڑھے
بھی موجود ہیں۔ اگر وہ چاہتا تو تم سَب
کے سَب کو سیدھے راستے ہی پر لگا دیتا ⑨ ع
(اِس کا ثبوت یہ ہے کہ) وہی خدا تو ہے
جِس نے تمھارے لئے آسمان سے پانی اُتارا۔
جِسے تم خود بھی پیتے ہو اور تمھارے جانوروں
کے لئے چارہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ (یا) اِسی پانی
سے پودے بھی پیدا ہوتے ہیں اور اِسی پانی
سے تم چراگاہ بھی بناتے ہو ⑩ اُسی پانی کے

www.drhasanrizvi.org

يُنۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ

ذریعہ سے خدا تمہارے لئے کھیتیاں اُگاتا ہے۔ اور
زیتون، کھجور، انگور اور طرح طرح کے دُوسرے
تمام پھلوں کو اُگاتا ہے۔ حقیقتاً اِس میں ایک
بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لئے جو غور و فکر
سے کام لیتے ہیں ⑪
(جب کہ) اُسی (خدا) نے تمہارے قبضے
میں دے دئے ہیں رات اور دن، سورج
چاند ستارے، جو اُسی خدا کے حُکم سے تمہارے
قابو میں ہیں اور تمھیں فائدے پہنچاتے ہیں۔
یقیناً اِس میں (حقیقت کو سمجھنے کی) بڑی
نشانیاں ہیں، اُن لوگوں کے لئے جو عقل
سے کام لیتے ہیں ⑫ اور جو بہت سی رنگ
برنگ کی چیزیں تمہارے لئے پیدا کی ہیں اُن

www.drhasanrizvi.org

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝۱۳
وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا
وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ
مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝۱۴
وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا

ہیں بھی حقیقتاً نشانی (دلیل) ہے اُن لوگوں کے
لئے جو سبق لینے والے ہیں ۱۳

اور وہی (خدا) تو ہے جس نے دریا کو بھی
تمھارے قابو میں دے دیا ہے تاکہ تم اُس سے
تازہ گوشت کھاؤ اور اُس سے وہ زیور نکالو
جنھیں تم پہنا کرتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ
کشتی سمندر میں (اُس کا سینہ چیرتی ہوئی کیسے) چلتی
ہے۔ اور یہ سب کچھ اِس لئے ہے تاکہ تم اللہ
کے فضل و کرم (روزی) کو تلاش کرو اور
(اِس طرح خدا کے) شُکر اَدا کرنے والے
بَن جاؤ ۱۴

اُسی (خدا) نے زمین میں پہاڑ ڈال دئے
تاکہ زمین تمھیں لئے ہوئے ڈانواں ڈول نہ ہو

www.drhasanrizvi.org

وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵﴾

وَعَلٰمٰتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ

جائے۔ اُسی نے دریا بہا دئے اور قدرتی راستے
بنائے تاکہ تم ہدایت اور راستہ پاؤ ﴿۱۵﴾ اور (اُس
نے زمین میں راستہ بتانے والی) علامتیں (بنا
دیں)۔ اور ستاروں سے بھی لوگ ہدایت اور
راستے پالیتے ہیں[۱] ﴿۱۶﴾

پھر (بتاؤ کہ) کیا جو پیدا کرتا ہے وہ بھلا
اُس جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی تو پیدا نہیں
کرتا؟ کیا تم ہوش میں نہیں آتے؟ (یا) کیوں
تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾ اور اگر تم اللہ
کی نعمتوں کو گننا بھی چاہو تو تم اُن کا اِحاطہ
تک نہیں کر سکتے (یعنی اُس کی حد و اِنتہا،
اہمیت اور حقیقت کو سمجھ تک نہیں سکتے[۲]) حقیقت
یہ ہے کہ اللہ بڑا ہی معاف کرنے والا اور

www.drhasanrizvi.org

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۸

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝۱۹

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝۲۰

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝۲۱ ع

اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۲۲

بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ۱۸ حالانکہ اللہ

اُسے بھی جانتا ہے جو (گُناہ) تم چھُپاتے ہو

اور اُنھیں بھی جانتا ہے جنھیں تم ظاہر کرتے ہو ۱۹

رہے وہ جنھیں وہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر

پُکارتے ہیں، وہ تو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے۔

وہ تو خود پیدا کئے جاتے ہیں ۲۰ وہ (بُت) تو

مُردہ ہیں۔ زندہ تک نہیں ہیں۔ اُن کو تو

یہ بھی خبر نہیں ہے کہ وہ کب زندہ کرکے

اُٹھائے جائیں گے ۲۱ ع

ع ۲

تمھارا خدا تو بس ایک ہی خدا ہے۔ رہے

وہ جو آخرت (کی زندگی) ہی کو نہیں مانتے،

تو اُن کے دل (اِس حقیقت کے) اِنکاری ہیں

(کیونکہ اُن کی) حالت یہ ہے کہ وہ تکبّر سے

کام لیتے ہیں ﴿۲۲﴾ کوئی شبہ نہیں ہے کہ اللہ اُس
کو بھی جانتا ہے جسے وہ چھُپاتے ہیں (اور اُسے
بھی کہ) جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ حقیقت یہ
ہے کہ خدا تکبّر کرنے والوں، خود کو بڑا سمجھنے
والوں کو پسند ہی نہیں کرتا ﴿۲۳﴾ جب اُن سے
پوچھا جاتا ہے کہ تمھارے پالنے والے مالک نے
کیا اُتارا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: "اَجی وہ تو
اَگلے لوگوں کے پرانے اُوٹ پٹانگ، بے بُنیاد،
فرضی قِصّے کہانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ اِس (تکبّر) کا
انجام یہ ہے کہ قیامت کے دن وہ خود اَپنے
گُناہوں کے بوجھ بھی پُورے کے پُورے اُٹھائیں
گے، اور ساتھ ساتھ کچھ اُن لوگوں کے بوجھ
بھی اُٹھائیں گے جنھیں یہ لوگ اَپنی جہالت،

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿۲۳﴾
وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ﴿۲۴﴾
لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ

لِيَحْمِلُوٓا ... وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَىٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

بے علمی اور ناواقفیت میں گمراہ کر رہے ہیں۔

دیکھو اور جانو کہ کتنا بُرا ہے وہ بوجھ، اور

کتنی سخت ہے وہ ذمّہ داری جو وہ اُٹھا

٢ ع رہے ہیں¹ ﴿٢٥﴾

جو اُن سے پہلے تھے، اُنھوں نے بھی ایسی

ہی چالبازیاں، مکّاریاں اور ترکیبیں کی تھیں۔

تو اللہ (کا عذاب) آیا اُن کی عمارت پر

بُنیادوں کی طرف سے (یعنی) اللہ نے اُن کی

مکّاریوں کی عمارت جڑ سے اُکھاڑ پھینکی اور

اُس کی چھت تک اُوپر سے اُن کے سر پر آن

گری²۔ غرض اُن پر اللہ کا عذاب اِس صورت

اور ایسے انداز سے آیا کہ اُنھیں خبر تک نہ ہوئی

(یعنی) اُن پر خدا کا عذاب اُدھر سے آیا کہ جس

www.drhasanrizvi.org

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا

طرف سے اُن کو خیال و گمان تک نہ تھا ﴿۲۶﴾
پھر قیامت کے دن خدا اُن کو خوب ذلیل و
خوار بھی کرے گا اور اُن سے کہے گا کہ: "کہاں
ہیں میرے وہ شریک جن کے بارے میں تم
(ایمانداروں سے) لڑا کرتے تھے؟" تو کہا
اُن لوگوں نے جن کو حقیقت کا علم دیا گیا
تھا کہ حقیقتاً آج کے دن حق کے مُنکروں کے
لئے رُسوائی بدبختی اور بُرائی (ہی بُرائی) ہے ﴿۲۷﴾
جن کی پُوری رُوح کو فرشتے کھینچ کھینچ کر
نکالیں گے' اِس حالت میں کہ وہ خود اَپنے
ہی اُوپر ظلم کرنے والے تھے۔ تو اَب اُنھوں
نے (اَپنے) ہتھیار ڈال دئے (اور بکتے ہیں کہ
ہم تو کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے' (تو فرشتے

www.drhasanrizvi.org

السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾
فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾
وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ

جواب دیں گے) کیوں نہیں۔ کیسے نہیں کررہے
تھے! اللہ تمہاری اُن حرکتوں اور بدمعاشیوں
سے خوب واقف ہے جو تم کیا کرتے تھے[۱] ﴿۲۸﴾
اب (جاؤ اور) جہنّم کے دروازوں میں گھُس[۲] جاؤ۔
اِسی میں تم کو ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے۔ پس یہ
حقیقت ہے کہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے تکبّر
کرنے یا خود کو بڑا سمجھنے والوں کا ﴿۲۹﴾
(اِس کے برعکس جب) اُن لوگوں سے جو
شرک اور اِنکارِ حق سے بچتے ہیں اور خدا کا
خوف رکھتے ہیں پوچھا گیا کہ: "کیا چیز ہے جو
تمہارے پالنے والے مالک کی طرف سے اُتری
ہے؟" تو اُنھوں نے کہا: "بہترین چیز ہے۔"
جن لوگوں نے اِس دُنیا میں اچھّائی کی اُن

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ
الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾
جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ
لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣١﴾
الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلَامٌ

کے لئے (دنیا میں بھی) اچھائی ہی اچھائی ہے
اور آخرت کا گھر تو اُن کے لئے لازمی طور پر
اور بہتر ہے۔ اور کیا کہنا پرہیز گار مُتقین کے گھر
کا (یا) بڑا ہی اَچھا ہے گھر بُرائی سے بچتے ہوئے
فرائضِ اِلٰہیہ کے اَدا کرنے والوں کا ﴿۳۰﴾ (اور وہ
گھر) ہمیشہ رہنے والے گھنے سرسبز وشاداب
باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی
ہوں گی۔ اُن کے لئے اُن باغوں میں وہ سَب
کچھ ہوگا جو وہ چاہتے ہوں گے۔ اِسی طرح اللہ
جزا دیتا ہے بُرائی سے بچتے ہوئے فرائضِ اِلٰہیہ
کے اَدا کرنے والوں کو ﴿۳۱﴾ جن کی رُوحیں پاکیزہ
حالت میں فرشتے قبض کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں:
"سلام ہو تم پر۔ جنّت میں داخل ہو جاؤ"

www.drhasanrizvi.org

عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ
رَبِّكَ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ
اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾

اُن کاموں کے بدلہ میں جو تم (دُنیا میں) کیا
کرتے تھے ﴿۳۲﴾

تو کیا یہ لوگ اِنتظار کر رہے ہیں۔ تو
اَب اِس کے سِوا اور کیا باقی رہ گیا ہے کہ
(موت کے) فرشتے ہی اُن کے پاس آپہنچیں
یا تیرے مالک کا حکم (عذاب) آجائے؟ اَیسا
ہی کیا تھا اُن لوگوں نے بھی جو اِن سے پہلے
تھے۔ اور اللہ نے اُن پر (عذاب بھیج کر) کوئی
ظلم نہیں کیا۔ بلکہ اُنھوں نے خود اَپنے اُوپر
ظلم کیا ﴿۳۳﴾ تو خود اُنھیں کے اُن کاموں کی
بُرائیاں اُن کو پہنچیں جو اُنھوں نے (خود) کیے
تھے۔ اور اُن پر وہی عذاب نازل اور مُسلّط
ہو کر رہا جس کا کہ وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ﴿۳۴﴾

www.drhasanrizvi.org

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ
دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ نَّحْنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ
دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾
وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَ

اُن لوگوں نے کہ جو خدا کے ساتھ کسی اور
خدا کو شریک کرتے ہیں کہا: "اگر خدا چاہتا
تو ہم خدا کے سوا کسی اور چیز کی بندگی نہ
کرتے۔ نہ ہم نہ ہمارے باپ دادا۔ اور نہ ہم
خدا کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔"
ایسے ہی بہانے اِن سے پہلے کے لوگ بھی بناتے
رہے ہیں۔ تو کیا رسولوںؑ پر صاف صاف
پیغام پہنچا دینے کے سوا اور بھی کوئی ذمّہ داری
ہے؟ ﴿۳۵﴾ ہم نے تو ہر قوم میں ایک پیغام
لے جانے والا (رسولؑ) بھیجا کہ (صرف) اللہ
کی بندگی کرو، طاغوت (یعنی) جھوٹے خداؤں،
جھوٹے اماموں، لیڈروں، جابروں، آمروں،
ظالم بادشاہوں اور بُرائی اور باطل کی طرف

www.drhasanrizvi.org

وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝٣٦
إِن تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
مَن يُضِلُّ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝٣٧

بُلانے والوں کی بندگی سے بچو۔ تو اُن میں سے کوئی تو وہ تھا جسے اللہ نے منزلِ مقصود تک پہنچا دیا۔ اور کوئی وہ تھا جس کی گمراہی اُس پر ثابت ہو کر رہ گئی۔ تو ذرا زمین پر چل پھر کر دیکھو کہ کیا (بُرا) انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ۝٣٦ اگر آپؐ اُن کے سیدھے راستے پر آنے کی کتنی ہی سخت آرزو رکھتے ہیں تو (اس سے کیا ہوتا ہے) حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ جس کو گمراہ قرار دے دیتا ہے (یا) جس کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے، پھر اُس کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔ پھر اُن کے لئے کوئی مددگار بھی نہیں ہوتے ۝٣٧

اُنھوں نے اللہ کی قسمیں بلکہ اِنتہائی بڑی

www.drhasanrizvi.org

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿۳۹﴾

اور کڑی قسمیں کھائیں کہ اللہ دوبارہ زندہ کرکے نہیں اُٹھائے گا، اُسے جو مَر جائے گا۔ اُٹھائے گا کیوں نہیں، یہ تو اُس کا ایک ایسا وعدہ ہے جسے پُورا کرنا اُس نے اَپنے اُوپر لازمی کر لیا ہے (یا) یہ تو اُس کا سچّا وعدہ ہے۔ لیکن زیادہ تر لوگ جانتے نہیں ہیں ﴿۳۸﴾ یہ (زندہ کرنا) اِس لئے ہے تاکہ اللہ اُن کے سامنے پُوری طرح ظاہر کر دے اُس حقیقت کو جس میں وہ اِختلاف کر رہے ہیں۔ اور حق یا حقیقتوں کے مُنکروں کو معلوم ہو جائے کہ وہ بالکل جھوٹے تھے[۱] ﴿۳۹﴾ (رہا یہ سوال کہ یہ سب کچھ کیسے ممکن ہے تو) ہمارا تو کسی چیز کے لئے بس کہنا ہی تو ہوتا ہے، جب ہم اُس کے ہونے

www.drhasanrizvi.org

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ﴿۴۰﴾
وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ
أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾
الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۲﴾
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ

کا اِرادہ کر لیتے ہیں، تو بس ہم اُسے حُکم دیتے
ہیں کہ "ہو جا" اور وہ فوراً ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾

اور جن لوگوں نے ظُلم سہنے کے بعد ہجرت
کی، اُنھیں ہم دُنیا میں بھی اچھّی جگہ دیں گے
اور آخرت کا ثواب تو اِس سے بہت بڑا ہوگا۔
کاش کہ وہ جانیں ﴿۴۱﴾ کہ جنھوں نے صبر کیا
اور جو اپنے پالنے والے مالک پر بھروسہ
کرتے تھے ﴿۴۲﴾

اور ہم نے آپؐ سے پہلے جب کبھی کِسی
کو بھی بھیجا، تو آدمیوں ہی کو بھیجا۔ جن
کی طرف ہم اَپنی "وحی" (پیغامات) بھیجتے تھے۔
تو اگر تم خود نہیں جانتے تو 'اہلِ ذکر'
(یعنی) آسمانی کتابوں اور تعلیمات سے پوری

www.drhasanrizvi.org

فَسْـَٔلُوٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾
بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنزَلْنَآ إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ
لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾
أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّـَٔاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ

طرح واقف اور اُن کو یاد رکھنے والوں سے
پُوچھ لو ﴿٤٣﴾ (پچھلے رسولوںؑ کو بھی ہم نے) روشن
نشانیاں، کھُلی ہوئی دلیلیں اور کتابوں کے
ساتھ (بھیجا تھا) اور اَب ہم نے یہ یادداشت
(ذکر) آپؐ پر اُتاری ہے[1]۔ تاکہ آپؐ لوگوں
کے سامنے اُس چیز کو (تشریحات کے ساتھ)
کھول کھول کر بیان کرتے جائیں جو اُن کے
لئے اُتاری گئی ہے، تاکہ لوگ غور و فکر سے
کام لیں[2] ﴿٤٤﴾

پھر کیا وہ لوگ جو بُری سے بُری چالیں
اور ترکیبیں چل رہے ہیں، اِس بات سے
بالکل بے خوف اور بالکل مطمئن ہو گئے ہیں
کہ اللہ زمین کو اُن کے ساتھ دھنسا دے

الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾
أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾
أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٤٧﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ
عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾

یا اُن پر عذاب لے آئے جدھر سے آنے
کا اُن کو وہم و گمان تک نہ ہو (یا) ایسی
صورت سے عذاب لے آئے جس کی اُنھیں
خبر بھی نہ ہو ﴿۴۵﴾ یا اچانک چلتے پھرتے اُن کو
پکڑ لے۔ تو وہ اُسے روک نہیں سکتے ﴿۴۶﴾ یا
اُن کو دبوچ لے خوف و دہشت کے عالم
میں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ تمھارا پالنے والا
مالک بڑا نرم خُو، معاف کرنے والا، اور
بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ﴿۴۷﴾

تو کیا اِن لوگوں نے کسی چیز کو نہیں
دیکھا جو اللہ نے پیدا کی ہے کہ اُس کا سایہ
تک انتہائی عاجزی کی حالت میں اللہ کے
سامنے سجدہ کرتے ہوئے دائیں اور بائیں

www.drhasanrizvi.org

گرتا ہے؟ ﴿۴۸﴾ زمین اور آسمانوں میں جس
قدر مخلوقات ہیں، اور جتنے فرشتے ہیں، سب
کے سب اللہ کے آگے سر سجدہ میں جھکائے
ہوئے ہیں (یعنی) غلام اور تابعدار ہیں۔ وہ
ہرگز تکبّر یا سرکشی نہیں کرتے ﴿۴۹﴾ وہ اپنے
مالک سے جو اُن کے اوپر (حاکم) ہے ڈرتے
ہیں۔ اور وہی کرتے ہیں جس کا حکم دیا جاتا
ہے ﴿۵۰﴾ (سجدہ کیجئے)

اور یہ اللہ کا حکم ہے کہ دو خدا نہ
بنا لو۔ خدا تو بس ایک ہی ہے۔ تو صرف
مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿۵۱﴾ (اِس لئے کہ) جو
کچھ بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے، وہ سب کا سب اُسی کا ہے۔ اور صرف

ع ۶ ۱۲

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ
دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا
يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ السجدة
وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾
وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا

www.drhasanrizvi.org

اُسی کا دین (یعنی) قانون اور حکم اطاعت
ساری کائنات میں چل رہا ہے (یا) اُسی کی
اِطاعت ہر حال میں لازمی ہے۔ پھر کیا
اللہ کو چھوڑ کر کسی اور سے ڈرو گے اور اُس
کی نافرمانی سے بچو گے؟ ﴿٥٢﴾

اور تمھارے پاس جو نعمت بھی ہے وہ
اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر جب تم پر
کوئی مصیبت آتی ہے تو اُسی کی طرف تم
چیختے چلّاتے ہوئے دوڑتے ہو ﴿٥٣﴾ (مگر جب)
اللہ تم سے مصیبت کو دُور کر دیتا ہے تو
فوراً تم میں سے ایک گروہ تو اپنے پالنے
والے مالک کے ساتھ دوسروں کو اُس کی خدائی
میں شریک قرار دینے لگتا ہے ﴿٥٤﴾ تاکہ وہ لوگ

أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾
وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ
الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿٥٣﴾
ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

www.drhasanrizvi.org

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾
وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ
تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾
وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ ۙ وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾

اِنکار اور ناشُکری کریں اُن نعمتوں پر جو ہم نے اُن کو عطا کی ہیں۔ اچھا تو پھر کچھ دن خوب مزے اُڑا لو اور وقتی فائدے سمیٹ لو (مگر) بہت جلد تمھیں (اِس کا بھیانک انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۵۵﴾ (حالانکہ) یہ لوگ جن چیزوں کی حقیقت تک سے واقف نہیں ہیں، اُن کے حِصّے ہمارے ہی دئے ہوئے رِزق میں سے مقرّر کرتے ہیں[۱]! خدا کی قسم، تم سے تو یہ ضرور پُوچھا جائے گا کہ اَیسے (غضب کے) جھُوٹ تم نے کیسے گھڑ لئے تھے؟ ﴿۵۶﴾

یہ لوگ خدا کے لئے بیٹیاں قرار دیتے ہیں۔ سُبحان اللہ۔ پاک و بلند ہے اُس کی ذات (اِن ادنیٰ چیزوں سے)۔ (جب کہ) خود اپنے

www.drhasanrizvi.org

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ

لئے تو وہ کچھ (قرار دیتے ہیں) جو وہ خود چاہتے ہیں ﴿۵۷﴾ جب خود اُن میں سے کسی ایک کو لڑکی ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو (غصّے سے) اُس کا چہرہ کالا پڑ جاتا ہے۔ اور وہ رنج سے بھرا ہوا خُون کے گھونٹ پی کر رہ جاتا ہے ﴿۵۸﴾ لوگوں سے چھُپتا پھرتا ہے (اور) اُس خوشخبری کی بُرائی سے بھی جو اُسے دی گئی ہے کہ اَب کیا ذِلّت کے ساتھ اپنی بیٹی کو رکھے رہے؟ یا مٹّی میں دَبا دے؟ اَب دیکھ لو کہ کیسے بُرے فیصلے ہیں جو یہ لوگ خدا کے بارے میں کرتے ہیں ﴿۵۹﴾ بُری حالت اور بُری صِفات کے لائق تو وہ لوگ ہیں جو آخرت کو نہیں مانتے۔ (رہا اللہ) تو اللہ کے لئے بلند ترین

المثل الاعلیٰ وھو العزیز الحکیم ﴿۶۰﴾
ولو یؤاخذ اللہ الناس بظلمھم ما ترک علیھا
من دآبۃ ولکن یؤخرھم الیٰ اجل مسمًّی فاذا
جآء اجلھم لا یستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون ﴿۶۱﴾
ویجعلون للہ ما یکرھون وتصف السنتھم

صفات (مثلِ اعلیٰ) ہیں۔ کہ وہ ہر چیز پر غالب، عزّت والا اور دانائی کے ساتھ بہت گہری مصلحتوں کے مطابق بالکل ٹھیک ٹھیک کام کرنے والا ہے ﴿۶۰﴾

ع ۱۴

اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظُلم اور زیادتی پر فوراً ہی پکڑ لیا کرتا تو پُوری زمین پر کسی چلنے پھرنے والے کو زندہ نہ چھوڑتا۔ مگر وہ اُنھیں ایک مقررہ وقت تک ڈھیل دیتا جاتا ہے۔ (مگر) جب اُن کا مقرّرہ وقت آجاتا ہے تو پھر وہ نہ تو ایک گھڑی پیچھے رہ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۶۱﴾

(البتہ آج) یہ لوگ اللہ کے لئے وہ چیزیں قرار دے رہے ہیں جو خود اپنے لئے بھی پسند نہیں کرتے۔

www.drhasanrizvi.org

الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

اور اُن کی زبانیں غلط بات بیان کرتی ہیں کہ اُن کے لئے تو بھلائی (ہی بھلائی) ہے۔ بے شک اُن کے لیے کچھ نہیں ہے سوا آگ (ہی آگ) کے۔ لازمی طور پر وہ سَب سے پہلے اُسی آگ میں جھونکے جائیں گے ﴿۶۲﴾

خُدا کی قسَم ہم نے آپؐ سے پہلے بھی بہت سی قوموں کی طرف پیغمبرؑ بھیجے تھے۔ تو شیطان نے اُن لوگوں کے بُرے کاموں کو اُن کے لئے سجا بنا دیا۔ (اور اِس طرح ہمارے رسولوںؑ سے اُنھیں پھیر دیا) وہی شیطان آج بھی اُن لوگوں کا سرپرست بنا بیٹھا ہے۔ اور (اِس طرح) وہ لوگ سخت تکلیف دینے والی سزا کے مستحق بن رہے ہیں ﴿۶۳﴾

www.drhasanrizvi.org

اور ہم نے یہ کتاب تم پر اِس لئے اُتاری ہے تاکہ تم اُن اِختلافات (کی حقیقت) اُن کے سامنے کھول کر بیان کر دو جس میں وہ پڑے ہوئے ہیں۔ (غرض یہ کتاب) ہدایت اور رحمت (ہی رحمت) ہے اُن لوگوں کے لئے جو اِسے مان لیتے ہیں ﴿۶۴﴾

اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی اُتارا اور یکایک زمین کو موت کے بعد زندہ کر دیا۔[۱] حقیقتاً اِس میں (حقیقت کی) بڑی دلیل اور نِشانی ہے اُن کے لئے جو سُننے (سمجھنے) کے لئے تیار ہوں ﴿۶۵﴾ ع

ع ۸ ۱۵ ۱۴

اور تمہارے لئے چوپایوں اور مویشیوں میں بھی غور و فکر کے لئے ایک سبق موجود ہے۔[۲]

وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ ٱلَّذِى
ٱخْتَلَفُوا۟ فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾
وَٱللَّهُ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَحْيَا بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَآ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾
وَإِنَّ لَكُمْ فِى ٱلْأَنْعَٰمِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِى بُطُونِهِۦ

www.drhasanrizvi.org

مِنۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿٦٦﴾
وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا
وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٧﴾
وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ
بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿٦٨﴾

اُن کے پیٹ میں گوبر اور خُون کے درمیان
سے خالص دُودھ (بنا کر) ہم تمھیں پلاتے
ہیں۔ جو پینے والوں کے لئے بڑا مزیدار اور
خوشگوار ہوتا ہے[1] ﴿٦٦﴾ (اسی طرح) کھجور کے درختوں
اور انگوروں سے بھی (ہم تمھیں ایک چیز
پلاتے ہیں) جسے تم نشہ آور (شراب) بھی بنا
لیتے ہو[2]، اور پاک رزق بھی۔ حقیقتاً اِس میں
بھی عقل سے کام لینے والوں کے لئے (خدا کی
قدرت اور حِکمت کی) نشانی موجود ہے ﴿٦٧﴾
اور تمھارے پالنے والے مالک نے شہد
کی مکھّی کی طرف خفیہ طوَر پر اَپنا حُکم پہنچایا
کہ تُو پہاڑوں، درختوں اور اُن (بیلوں) میں
جِنھیں لوگ اُونچا کرتے ہیں، اَپنے گھر بَنا[3] ﴿٦٨﴾

www.drhasanrizvi.org

ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَٰتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ
ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنۢ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَٰنُهُۥ فِيهِ
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝٦٩
وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّىٰكُمْ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰٓ
أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا إِنَّ اللَّهَ

پھر ہر طرح کے پھلوں کا رَس چُوس۔ اور اَپنے
پالنے والے مالک کے (بتائے ہوئے) راستوں،
طریقوں پر جو آسان ہیں چلتی رہ۔ اِس مکھّی
کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا ایک شربت نِکلتا
ہے جس میں لوگوں کے لئے شِفا ہے۔ حقیقتاً
اِس میں بھی ایک حق کی نِشانی اور دلیل
ہے اُن لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں[۱] ۶۹
(دیکھو) اللہ ہی نے تم کو پَیدا کیا، پھر
وہ تمھیں دُنیا سے اُٹھالے گا۔ اور تم میں سے
کچھ بدترین حد تک، بہت لمبی عُمر تک پہنچائے
جاتے ہیں[۲]۔ یہاں تک کہ سب کچھ جاننے کے
بعد اَیسے ہو جاتے ہیں کہ کچھ جانتے سمجھتے تک
نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی علم اور قدرت

www.drhasanrizvi.org

عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا
الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِيهِ سَوَآءٌ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

ہیں کاہل ہے (یا) اللہ ہی سب کچھ جاننے
والا اور بہت قدرت والا ہے ﴿۷۰﴾ ع

ع ۹ ۱۵

اور اللہ نے تم میں سے کچھ کو دُوسروں
سے زیادہ رزق دیا ہے۔ پھر جن لوگوں
کو یہ رِزق زیادہ دیا ہے وہ ایسا (کیوں)
نہیں کرتے کہ اپنا زیادہ رزق اُن کو کیوں
نہیں لَوٹا دیتے جو اُن کے غلام، نوکر، ماتحت
دست نگر یا محتاج ہیں۔ تاکہ وہ سب اِس
میں برابر (کے حِصّے دار) ہو جائیں۔ کیا وہ
اللہ کی نِعمت اور احسان کا جان بوجھ کر
اِنکار کرتے ہیں ﴿۷۱﴾

اور وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمھارے
لئے تمھاری ہم جنس بیویاں بنائیں اور تمھیں

www.drhasanrizvi.org

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰي

اِن بیویوں سے بیٹے پوتے عطا کئے۔ اور
اَچھّی اَچھّی چیزیں تمھیں کھانے کو دیں۔ تو کیا
(یہ سب کچھ جان کر بھی) یہ لوگ باطل کو
تو مانتے رہیں گے اور اللہ کی نِعمتوں اور
احسانات کا اِنکار کرتے رہیں گے؟ ﴿۷۲﴾ اور اللہ
کو چھوڑ کر اَیسے (بُت) کو پُوجتے رہیں گے جو
نہ تو آسمانوں سے کچھ رِزق اُن کو دے سکتا
ہے اور نہ زمین سے۔ اور نہ یہ کام وہ لوگ
(خود) کر سکتے ہیں ﴿۷۳﴾ تو اللہ کے لئے مِثالیں
نہ گھڑو (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ اللہ تو
(سب کچھ) جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے ﴿۷۴﴾
(اَب) اللہ ایک مثال دیتا ہے کہ ایک
تو غلام ہے جو کِسی کی ملکیت ہے اور خود کوئی

www.drhasanrizvi.org

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ
مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ
عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ
بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ

اِختیار بھی نہیں رکھتا۔ اور (دُوسرا وہ ہے) جسے
ہم نے اَپنے پاس سے اچّھی روزی عطا کی ہے
تو وہ اُس میں سے کُھلے چُھپے خُوب خیرات بھی
کرتا ہے۔ کیا وہ سب برابر ہیں؟[1] شُکر اور تمام
تعریفیں اللہ کی۔ مگر اکثر لوگ (اِس حقیقت
کو) نہیں مانتے ﴿۷۵﴾
اور اللہ ایک اور مثال پیش کرتا ہے۔ دوؔ[2]
آدمی ہیں۔ جن میں سے ایک گونگا بہرا ہے
کِسی کام پر قدُرت ہی نہیں رکھتا۔ اَپنے مالک
پر بوجھ ہے۔ جدھر اُس کا مالک اُسے بھیجتا ہے
تو اُس کے ہاتھ سے کوئی اَچّھا نتیجہ یا کوئی فائدہ
حاصل نہیں ہوتا۔ تو کیا برابر ہے وہ اور وہ
آدمی جو عدالت کا حکم دیتا ہے اور خود بھی

www.drhasanrizvi.org

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾

سیدھے راستے پر (چلتا) ہے؟ ﴿۷۶﴾

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۷۷﴾

اور زمین اور آسمانوں کی چھپی ہوئی حقیقتوں کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ رہا قیامت کا معاملہ (تو اُس کے برپا ہونے میں کوئی دیر نہ لگے گی) مگر بس اتنی سی دیر کہ پلک جھپک جائے، یا اُس سے بھی جلدی۔ (اِس لئے) کہ حقیقتاً خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ سب کچھ کر سکتا ہے ﴿۷۷﴾

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

اور اللہ نے تم کو تمھاری ماؤں کے پیٹ سے ایسی حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی تو نہ جانتے تھے۔ اور اُس نے تمھارے لئے کان، آنکھیں اور دل (جیسی عظیم نعمتیں) عطا فرمائیں تاکہ تم شکر ادا کرنے والے بنو ﴿۷۸﴾

www.drhasanrizvi.org

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَٰتٍ فِى جَوِّ ٱلسَّمَآءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ
إِلَّا ٱللَّهُ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۷۹﴾
وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنۢ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّن
جُلُودِ ٱلْأَنْعَٰمِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ

کیا اُنھوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ وہ کِس طرح آسمان کی فضا میں قانونِ قُدرت کے پابند رکھے گئے ہیں ؟ اللہ کے سِوا کون اُن کو (فضا کی بلندیوں میں) تھامے اور روکے رکھتا ہے ؟ حقیقتاً اِس میں اُن لوگوں کے لئے جو حق کو مانتے ہیں[۱] (خدا کی قدرت اور حکمت کی) بڑی دلیلیں اور نشانیاں ہیں (۷۹)

اللہ نے تمھارے لئے تمھارے گھروں کو سکون کی جگہ بنایا[۱] اور تمھارے لئے جانوروں کی کھالوں سے اَیسے گھر بنائے گئے جو سفر اور قیام دونوں میں تمھیں ہلکے معلوم ہوتے ہیں[۲] (یعنی سفر میں وہ ہلکے ہیں اور قیام کرتے وقت اُن کو کھول کر خیمہ بنا لینا آسان ہے) اور

www.drhasanrizvi.org

يَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا
أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾
وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ
الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ
الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ
نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

اُن جانوروں کے صُوف، اُون اور بالوں سے تمھارے لئے پہننے اور اِستعمال کرنے کی بہت سی چیزیں پیدا کیں۔ جو زندگی کی ایک مُقرّرہ مُدّت تک تمھارے کام آتی ہیں[۱] ﴿۸۰﴾ اور اللہ نے بہت سی اُن چیزوں سے جو اُس نے پیدا کی ہیں تمھارے لئے سائے بنائے۔ اور تمھارے لئے پہاڑوں میں چُھپنے کی جگہیں اور پناہ گاہیں بنائیں اور تمھارے لئے اَیسے لباس بنائے جو تمھیں گرمی سے بچاتے ہیں۔ اور اَیسے لباس بھی بنائے جو تمھارے آپس کے حملوں اور جنگوں میں تمھاری حِفاظت کرتے ہیں۔ اِس طرح خدا اَپنی نِعمت تم پر مکمّل کرتا ہے[۲]۔ تاکہ شاید تم اُس کے اِطاعت کرنے والے بن جاؤ ﴿۸۱﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝
يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

اب بھی اگر یہ لوگ مُنہ موڑتے ہیں تو آپؐ پر بھی صِرف صاف صاف کھول کر خدا کے پیغام کو پہنچا دینے یا بَس صاف صاف تبلیغ کر دینے ہی کی ذمّہ داری ہے۔ (منوانے کی ذمّہ داری نہیں) ﴿۸۲﴾ وہ اللّٰہ کی نِعمت اور احسان کو خوب جانتے پہچانتے ہیں پھر اس کا اِنکار کرتے ہیں۔ (کیونکہ) ان میں اکثر لوگ حق کو ماننے کے لئے تیار نہیں ﴿۸۳﴾

ع ۱۱ / ۱۶

اور قیامت کے دِن جب ہم ہر اُمّت یا ہر گروہ میں سے ایک ایک گواہ کھڑا کریں گے۔ پھر حق کے اِنکار کرنے والوں کو نہ تو (بولنے کی) اِجازت دی جائے گی اور نہ معافی مانگنے کا مطالبہ کیا جائے گا (یا) نہ اُنھیں خدا کو راضی

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۵﴾
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۸۶﴾
وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا

کرنے کا کوئی موقع دیا جائے گا ﴿۸۴﴾ (کیونکہ) جب
ظالم لوگ (خدا کے) عذاب کو اپنی آنکھوں سے
دیکھ لیں گے تو پھر اُن کی سزا میں نہ تو کوئی
کمی ہی کی جائے گی اور نہ اُنھیں ایک لمحہ کی
مہلت دی جائے گی ﴿۸۵﴾ اَب جو خدا کے ساتھ
دُوسرے خداؤں کو شریک کرنے والے، خدا کے
ساتھ اَپنے بنائے ہوئے شریکوں (کی بُری حالت)
کو دیکھیں گے تو کہیں گے: "اَے ہمارے مالک!
یہی ہیں ہمارے وہ بنائے ہوئے خدا کے شریک
جنھیں ہم تجھے چھوڑ کر پُکارا کرتے تھے۔" تو وہ
(اُن کے بنائے ہوئے خدا) اُنھیں صاف جواب
دیں گے کہ: "تم جھُوٹے ہو" ﴿۸۶﴾ اُس وقت یہ
سَب کے سَب اللہ کے سامنے جُھک جائیں گے۔

اور اُن کی (ساری غلط) باتیں جو وہ گھڑا کرتے
تھے اُن کے پاس سے غائب ہو جائیں گی ۸۷
(غرض) جنھوں نے حق کا اِنکار کیا اور لوگوں کو اللہ
کے راستے (پر چلنے) سے روکا، اُن کو تو ہم سزا
پر سزا دیں گے، اُس فساد اور خرابی کے بدلے
میں جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے ۸۸ جب ہم
ہر گروہ اور ہر اُمّت میں، خود اُسی کے اندر سے،
ایک گواہ اُٹھا کر کھڑا کریں گے جو اُن کے اُس
گروہ کے مقابلے پر گواہی دے گا۔ اور آپؐ کو
اُن سب (گواہوں) کے اُوپر گواہ بنا کر لائیں گے۔
اور (اُسی گواہی کے لئے) ہم نے آپؐ پر یہ کتاب
اُتاری ہے۔ جو ہر چیز کی صاف صاف وضاحت
کرنے والی بھی ہے اور ہدایت، رحمت اور بشارت

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾
الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ
عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ
أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا
عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً

www.drhasanrizvi.org

وَبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِیْنَ ﴿۸۹﴾

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی
الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ ۚ
یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا
الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْكُمْ
كَفِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

بھی ہے، اُن لوگوں کے لئے جو حق کے سامنے سر
جُھکا دینے والے ہیں ﴿۸۹﴾ ع

حقیقتاً خدا عدالت، حُسنِ سلوک (احسان) اور
رشتہ داروں کو اُن کا حق دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور
بے شرمی، بُرائی اور ظلم و زیادتی سے روکتا ہے۔ [1]
وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو (یا) اُس
کا اثر قبول کرو ﴿۹۰﴾ (لہٰذا) اللہ کے عہد کو پُورا کرو
جب کہ تم نے اُس سے عہد کر لیا ہو۔ اور اپنی
قسموں کو مضبوط اور پکّا کر لینے کے بعد نہ توڑ
ڈالو۔ جب کہ تم خدا کو اپنے اُوپر گواہ اور ضمانتی
تک بنا چکے ہو۔ یقین جانو کہ خدا اِن تمام
کاموں کو خُوب جانتا ہے جو تم کرتے رہتے ہو ﴿۹۱﴾
تمھاری حالت اُس عورت جیسی تو نہ ہو جائے

ع ١٤ / ١٨

www.drhasanrizvi.org

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ
أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ
أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ
تَخْتَلِفُونَ ﴿۹۲﴾
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ

جس نے اَپنے ہی کاتے ہوئے سُوت کو مضبُوط
بنانے کے بعد، (خود ہی) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔
اِس طرح تم بھی اَپنی قسموں کو (توڑ توڑ کر)
اَپنے درمیان خرابی اور مکرو فریب کا ذریعہ بنانے
لگو۔ تاکہ کچھ لوگ، کچھ لوگوں سے بڑھ چڑھ کر
فائدے حاصل کرنے لگیں۔ (حالانکہ) اِن قسموں
ہی کے ذریعہ تو خدا تمھارا اِمتحان لیتا ہے۔ اور
قیامت کے دِن وہ تمھارے لئے اُن تمام باتوں
(کی حقیقت) کو پُوری طرح ظاہر کر دے گا
جس میں تم (ایک دُوسرے سے) اِختلاف کرتے
تھے ﴿۹۲﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو سَب کے سَب
کو ایک ہی اُمّت یا ایک ہی دین پر بنا دیتا۔
لیکن وہ جسے چاہتا ہے اُسے گمراہی میں چھوڑ

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْـَٔــلُنَّ
عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ
بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾

دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت کرتا ہے ۔ اور لازمی طور پر تم سے اُن کاموں کے بارے میں پُوچھا جائے گا جو تم (دُنیا میں) کیا کرتے تھے ۔ (معلوم ہوا کہ خدا کا ہدایت فرمانا یا گمراہی میں چھوڑ دینا خود ہمارے ہی اعمال پر منحصر ہوتا ہے)[1] ﴿٩٣﴾

اور تم اَپنی قسموں کو آپس میں ایک دُوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بناؤ (کہیں اَیسا نہ ہو کہ) تمھارے قدم جمنے کے بعد اُکھڑ جائیں۔ اور اِس طرح تم بُرائی کا مَزہ چکھو اِس سَزا میں کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا ۔ اور پھر تمھارے لئے بہت ہی سخت اور بڑی سزا ہو گی[2] ﴿٩٤﴾

www.drhasanrizvi.org

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ
اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ
الَّذِيْنَ صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

(دیکھو) اللہ کے عہد کے مقابلے میں تھوڑی
سی قیمت حاصل نہ کرو۔ جو اللہ کے ہاں ہے
وہ تمہارے لئے کہیں زیادہ بہتر ہے اگر تم جان
لو ﴿۹۵﴾ (کیونکہ) جو کچھ بھی کہ تمہارے پاس ہے وہ
تو ختم ہو جانے والا ہے۔ اور جو اللہ کے ہاں
ہے، وہی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ اور ہم
لازمی طور پر اُن لوگوں کو کہ جنھوں نے صبر و
بَرداشت سے کام لیا، اُن کا اَجر اُن کے
بہترین اعمال کے مُطابق دیں گے ﴿۹۶﴾ جو بھی اَچھے
کام کرے گا، چاہے وہ مَرد ہو یا عورت، بشرطیکہ
وہ حق کو ماننے والا ہو، اُسے تو ہم دُنیا میں
بھی پاک و پاکیزہ زندگی[۱] عطا کریں گے اور
(آخرت میں تو) ہم اُن کا اَجر اُن کے بہترین[۲]

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾
إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾
إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُم
بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾ ع ١٣ ١٩
وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۙ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

کاموں کے مطابق عطا کریں گے ﴿٩٧﴾

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو خدا سے اُس
شیطان کے شر سے (بچنے کے لئے) پناہ مانگو[۱] جو خدا
کی بارگاہ سے دُھتکارا اور نکالا ہوا ہے ﴿٩٨﴾ (اِس
طرح) بلاشبہ اُس کو اُن لوگوں پر کوئی قابو حاصل
نہیں ہوتا جو حق کو مانتے ہیں اور اَپنے پالنے
والے مالک پر بھروسہ کرتے ہیں[۲] ﴿٩٩﴾ اُس کا زور
تو بس اُنھیں لوگوں پر چلتا ہے جو اُسے دوست
رکھتے ہیں اور جو اُس کے ساتھ شرک اِختیار
کئے ہوئے ہیں (یا) جو اُس کے بہکانے پر
شرک کرتے ہیں[۳] ﴿١٠٠﴾ ع ١٣ ١٩

اور جب ہم ایک آیت کو دُوسری آیت
کی جگہ بدل کر لے آتے ہیں (کیونکہ) اللہ خُوب

www.drhasanrizvi.org

يُنَزِّلُ قَالُوٓا إِنَّمَآ أَنتَ مُفْتَرٍۭ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾
قُلْ نَزَّلَهُۥ رُوحُ ٱلْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِٱلْحَقِّ لِيُثَبِّتَ
ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

جانتا ہے جو وہ اُتارتا ہے (یا) اللہ بہتر جانتا
ہے کہ وہ کیا اُتارے، تو وہ لوگ کہتے ہیں
کہ تم (اِس قُرآن کو) اَپنے دل سے گھڑ
لیتے ہو ۔ بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) اِن میں
سے اکثر لوگ (حقیقت کا) عِلم ہی نہیں رکھتے (۱۰۱)
اُن سے کہئے کہ اِس (قُرآن) کو رُوح القُدُسؑ
نے میرے پالنے والے مالک کی طرف سے حق
کے ساتھ بالکل ٹھیک اُتارا ہے، تا کہ
اِیمان لانے والوں کو پُختگی، مضبُوطی اور
ثابت قدمی عطا فرمائے اور اِطاعت کرنے
والوں کو زندگی کا سیدھا راستہ بتائے اور اُنھیں
حقیقی اور ابدی کامیابیوں کی خوشخبری دے (۱۰۲)
ہمیں معلوم ہے کہ یہ لوگ تمھارے متعلق

www.drhasanrizvi.org

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ
لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا
لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ
اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾
اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ

کہتے ہیں کہ اِن کو تو بس ایک آدمی ہے جو سِکھاتا
پڑھاتا ہے۔ حالانکہ جس کی طرف یہ اِشارہ کر رہے
ہیں اُس کی زبان تک عجمی ہے جب کہ یہ
(قرآن) صاف اور سلیس عربی زبان ہے ﴿۱۰۳﴾ حقیقت
یہ ہے کہ جو لوگ اللہ کی آیتوں' نشانیوں اور دلیلوں
کو نہیں مانتے تو اللہ کبھی اُن کو صحیح بات کے
ماننے اور منزلِ مقصود تک پہنچنے کی توفیق عطا
نہیں کرتا۔ ان کے لئے تو سخت تکلیف دینے
والی سزا ہے ﴿۱۰۴﴾ جھوٹ (آپؐ نہیں بلکہ) صرف
وہی لوگ گھڑتے ہیں جو خدا کی آیتوں کو نہیں
مانتے۔ (حقیقت میں) وہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿۱۰۵﴾
جو شخص حق کو مان لینے کے بعد اُس کا
اِنکار (کفر) کرے' سوا اِس کے کہ اُسے مجبور

www.drhasanrizvi.org

قَلْبُهٗ مُطْمَىِٕنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ
بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾
اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ
وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

کیا گیا ہو جب کہ اُس کا دِل حق کے ماننے
(اِیمان) پر مطمئن ہو (تو خیر کوئی حرج نہیں)
لیکن جو دِل کی رضا مندی اور خوشی سے حق
کے اِنکار (کے طریقہ کو) اختیار کرے تو اُن پر
اللہ کا غیظ و غضب ہے اور (یہ) اُن کے لئے
بہت بڑی سزا ہے[۱] ﴿۱۰۶﴾ یہ اِس وجہ سے ہے کہ
اُنھوں نے دُنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی.
اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ حق کے اِنکار کرنے
والی قوم کو راہِ نجات دِکھا کر منزلِ مقصود
تک نہیں پہنچاتا ﴿۱۰۷﴾ یہ وہی لوگ ہیں جن کے
دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مُہر لگا
دی ہے (کیونکہ) وہ غفلت اور بے پروائی میں
مدہوش ہو چکے ہیں ﴿۱۰۸﴾ بے شک لازمی طور پر

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾
ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا
ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾
يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى
كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

وہ لوگ آخرت میں سخت نقصان میں رہیں گے ﴿۱۰۹﴾
(اِس کے برخلاف) تمھارا پالنے والا مالک اُن
لوگوں کے لئے جنھوں نے تکلیفیں پہنچائے
جانے کے بعد ہجرت کی، پھر حق کے لئے
بھرپور کوشش اور جہاد کیا، اور (ان تمام
مُشکلات پر) صَبر کیا، تو اِن سَب باتوں کے
بَعد، یقینی طور پر تمھارا پالنے والا مالک
(اُن کو) اپنی رحمت سے ڈھک لینے والا
(یا) بڑا معاف کرنے والا اور مسلسل بے حد
ع ۱۴ رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۰﴾ (اُن سَب کا فیصلہ تو
اُس دِن ہوگا) جب ہر شخص خود اپنی طرف
سے لڑتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو اُس کے
کِئے کا پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن

www.drhasanrizvi.org

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَىِٕنَّةً يَّاْتِيْهَا
رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا
اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

پر (ذرا سا بھی) ظلم یا زیادتی نہیں کی
جائے گی ﴿۱۱۱﴾
اور اللہ ایک بَستی کی مثال پیش کرتا
ہے جو امن و اطمینان کی زندگی بسر کر
رہی تھی۔ ہر طرف سے اُس کی روزی اُس
کے پاس خُوب فراغت کے ساتھ آ رہی
تھی۔ مگر اُس نے اللہ کی نِعمتوں کے ساتھ
ناشُکرے پَن سے کام لیا (یا) اُس نے
اللہ کی نِعمتوں کے اِنکار اور ناشُکری کا
طریقہ اِختیار کر لیا۔ تَب اللہ نے اُس
بَستی کو بُھوک، خوف اور دہشت کے غلبہ
کا مَزہ چکھایا، اُس (ناشُکری) کی سَزا
میں جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۱۲﴾ جب کہ اُن

www.drhasanrizvi.org

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ
الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۱۳﴾
فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ
اللَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۴﴾
إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا

کے پاس اُنھیں کی قوم میں سے ایک رسولؐ آیا۔ مگر اُنھوں نے اُسے جھٹلا دیا۔ تو (آخرکار خدائی) عذاب نے اُنھیں آن پکڑا، اِس حالت میں کہ وہ ظالم ہو چکے تھے ﴿۱۱۳﴾

پس اے لوگو! اللہ نے جو تمھیں پاک و حلال روزی دی ہے اُسے کھاؤ پیو۔ اور اللہ کی نِعمت اور اِحسان کا شُکر اَدا کرو۔ اگر تم صرف اُسی کی بندگی کرنے والے ہو ﴿۱۱۴﴾ خدا نے تو تم پر مُردار، خُون اور سُوّر کے گوشت کو اور اُسے جسے اللہ کے سِوا کِسی اور کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو، حرام کیا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ
وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

(البتہ بھُوک وغیرہ سے) مجبُور ہو کر
اگر کوئی شخص اِن چیزوں کو کھالے،
جب کہ وہ خدا کا باغی بھی نہ ہو اور نہ
حدِّ ضرُورت سے آگے بڑھنے والا ہو، تو
یقیناً اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بڑا
رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور جن چیزوں پر
تمھاری زبانیں جھُوٹے اور غلط حُکم لگاتی
ہیں کہ یہ حلال ہے اور وہ حرام ہے،
تو اِس طرح تم اللہ پر جھُوٹی تہُمت
لگاتے ہو (یا) اِس طرح کے حکم لگا کر
تم اللہ پر جھُوٹ باندھتے ہو، تو جو لوگ
اللہ پر جھُوٹ باندھتے ہیں وہ دین و دنیا
کی بہتری اور کامیابی کو ہرگز نہ

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ
تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

پائیں گے ﴿۱۱۶﴾ اُن کے لئے دنیا کا چند روزہ بہت
تھوڑا سا فائدہ تو خیر ہے، مگر (آخرکار) اُن کے
لئے بڑی ہی سخت تکلیف دینے والی سزا ہے ﴿۱۱۷﴾
اور جو یہودی ہیں اُن پر تو ہم نے وہی
چیزیں حرام کی ہیں جو ہم آپؐ کے سامنے پہلے ہی
بیان کرچکے ہیں۔ اور ہم نے اُن پر کوئی ظلم نہیں
کیا تھا۔ لیکن وہ لوگ خود اپنے اُوپر ظلم کرتے
رہے تھے ﴿۱۱۸﴾ البتہ جن لوگوں نے نادانی میں بغیر جانے
بُوجھے کوئی بُرا کام کرلیا ہو اور پھر توبہ کرکے اپنا
عمل ٹھیک کرلیں، تو یقیناً تمہارا پالنے والا مالک
اس کے بعد ضرور بالضرور بہت معاف کرنے والا اور
بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۹﴾ ع
ع ۱۵ / ۲۱
حقیقت یہ ہے کہ ابراہیمؑ (اپنی ذات میں خود)

www.drhasanrizvi.org

إِنَّ إِبْرٰهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾
شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ اجْتَبٰهُ وَهَدٰهُ إِلٰى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾
وَآتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِينَ ﴿۱۲۲﴾
ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۳﴾
إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ وَ

ایک پُوری اُمّت تھے۔ وہ خالِص اللہ کی اِطاعت
کرنے والے، اُسی سے لَو لگائے رکھنے والے، غلط راستوں
سے ہٹ کر صرف اللہ کی طرف ہو جانے والے تھے۔ وہ
کبھی مُشرک نہ تھے ﴿۱۲۰﴾ اللہ کی نِعمتوں کا شُکر ادا کرنے
والے تھے۔ اللہ ہی نے اُن کو مُنتخب کیا اور اُنھیں سیدھے
راستے پر لگایا ﴿۱۲۱﴾ اور ہم نے ہی انھیں دُنیا میں بھی بھلائی
دی۔ اور آخرت میں تو وہ 'صالحین' میں سے
ہوں گے ﴿۱۲۲﴾ پھر ہم نے آپؐ کی طرف یہ پیغام بھیجا
کہ آپؐ باطل سے الگ رہتے ہوئے، یکسُو ہو کر
ابراہیمؑ کے طریقے پر چلئے۔ غرض ابراہیمؑ مُشرکوں میں
سے نہ تھے ﴿۱۲۳﴾ (رہیں) ہفتے والے حُکم کی پابندیاں
تو وہ تو اُن لوگوں پر مُسلّط کی گئی تھیں جنھوں
نے خدا کے احکام میں اختلاف کیا تھا۔ اور یقیناً

www.drhasanrizvi.org

إِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا
فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾
ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾
وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَ

تمہارا مالک قیامت کے دن اُن سب باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہتے تھے ﴿۱۲۴﴾

آپؐ اَپنے پالنے والے مالک کے راستے کی طرف بُلائیے حکمت (عقلی دلائل)، اور اَچھّے طریقہ کی (محبّت بھری) خیرخواہی اور نصیحت کے ساتھ۔ اور اُن لوگوں سے بحث مباحثہ کیجئے بہتر سے بہتر طریقے سے۔ آپؐ کا پالنے والا مالک خُوب اچھی طرح سے جانتا ہے کہ کون اُس کے رَاستے سے ہَٹا ہوا ہے، اور وہ یہ بھی خُوب اَچھّی طرح سے جانتا ہے کہ کون سیدھے راستے پر قائم ہے ﴿۱۲۵﴾

ہاں۔ اگر (خدا کی طرف بُلانے پر تمھیں سَزادی جائے) اور تم لوگ بھی اُن سے بدلہ لو تو بس صِرف

www.drhasanrizvi.org

لَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾
إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم
مُّحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾ ع

اُسی قدر سزا دینا جتنی اور جیسی سزا تمھیں
دی گئی تھی۔ اور اگر تم صَبر کر لو تو یقیناً
یہ بات صَبر کرنے والوں کے حق میں
بہت اچھی ہے[۱] ﴿۱۲۶﴾ آپؐ تو صَبر ہی سے
کام لیجئے۔ اور آپؐ کا یہ صَبر کرنا بھی خدا ہی
کی مدد اور توفیق سے ہے۔ اور اُن لوگوں
(کی حرکتوں) پر رَنج نہ فرمائیں اور نہ
اُن کی چال بازیوں، مکّاریوں اور ترکیبوں
سے دل تنگ ہوں[۲] ﴿۱۲۷﴾ (کیونکہ) یہ حقیقت
ہے کہ اللہ اُن لوگوں ہی کے ساتھ ہے جو
(غلط کاموں) سے بچتے ہیں اور اَچھے کردار،
نیک رویّے اور حُسنِ سلوک
پر قائم رہتے ہیں ﴿۱۲۸﴾ ع

۱۶
ع ۹
۲۲

www.drhasanrizvi.org

إنا نحن نزلنا الذكر وإنا له لحافظون

(محکمہ اوقاف سرحد)

محمد اقبال حسینی عفی عنہ

ریسرچ اینڈ رجسٹریشن آفیسر محکمہ اوقاف

میں نے اس Holy Quran کے پارہ نمبر چودہ جزءاً جزءاً
بغور پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے
اور زیر، زبر، پیش، جزم، وغیرہ درست ہیں۔
دوران طباعت اگر کوئی زیر، زبر، پیش، جزم، وغیرہ ٹوٹ جائے
تو اس کی کوئی ذمہ داری ہمارے ذمے نہیں ہے۔

حافظ حبیب الله شاه سیکرٹری
منظور شدہ پروف ریڈر

نزولِ قرآن کا مقصد اور عبادت کی حقیقت

○...... ''اور ہم نے قُرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟''

(القرآن: سورہ قمر: ۵۴۔۱۷)

○...... ''یہ (قرآن) بڑی برکت والی کتاب ہے جس کو ہم نے آپؐ پر اُتارا ہے تا کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور تا کہ عقل والے نصیحت حاصل کریں''

(القرآن: سورہ ص: ۳۸۔۲۹)

○...... ''تلاوت بغیر تدبّر، غور و فکر کے نہیں ہوتی''

(الحدیث)

○...... ''عبادت یہ نہیں کہ تم کثرت سے کھڑے ہو کر نمازیں پڑھے جاؤ اور لمبے لمبے رکوع اور سجدے کیے جاؤ۔ بلکہ عبادت یہ ہے کہ اللہ کے کاموں اور آیتوں پر غور و فکر کیا جائے۔''

(الحدیث)

○...... ''ایک گھنٹہ غور و فکر کرنا ستر (۷۰) سال عبادت کرنے سے بہتر ہے''

(الحدیث)

میزان فاؤنڈیشن

اِسلامک ریسرچ سینٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا نمبر ۶ شاہراہِ پاکستان، کراچی

0345-2443358

0315-8200311, 0321-8475550, 0300-4496512

Email: mz.foundation@hotmail.com

کتبہ: سیّد جعفر صادق

Printed by System Graphics Karachi

ایڈیشن: 2012-13